



سوال

(580) حرام کام سے کارخیر کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص دانستہ حرام روزگار کر رہا ہے۔ مثلاً سود ڈاکہ لوگوں کو دھوکا دے کر پسہ کما رہا ہے۔ اور کچھ پسہ اس نے روزگار سے جمع بھی کیا ہے۔ اب وہ اگر ایسے کاموں سے توبہ کرے تو کیا اس کا تمام مال حلال ہو جائے گا۔ وہ اس مال سے حج ذکوٰۃ وغیرہ ادا کر سکتا ہے۔ اگر نہیں تو وہ اس مال کو کس مدین خرچ کرے۔؟ (الوکیلندرہ پاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرام دو قسم پر ہے۔ ایک کا حصول بالرضا ہوتا ہے۔ جیسے زنا کی اجرت جوئے کا نفع وغیرہ۔ دوسرا بالہجر جیسے چوری ڈاکہ وغیرہ پہلی قسم کے متعلق بعض علماء کا عقیدہ ہے کہ توبہ کے بعد حلال ہو جاتا ہے۔ اور دوسری قسم کے متعلق نہیں اس کو یا تو اصل مال کوں تک پہنچانے۔ اگر یہ مجال یا مشکل ہو تو ان کی طرف سے کسی کارخیر میں لگاوے۔ لیکن یہ وصیت لکھ کر رکھے کے فلاں فلاں اشخاص جن کا یہ مال ہے اگر آجائیں تو میرے وارث ان کو ادا کر دیں۔

شرفیہ

پہلی قسم کے متعلق بعض علماء کا عقیدہ بالکل باطل ہے۔ قطعاً حرام ہے۔ حلت کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ (الوسعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 740

محدث فتویٰ